# اتوار 6 ستمبر، 2020

## مضمون۔ انسان

## سنہری متن: 1 کرنتھیوں 15 باب 10 آیت

---

’’لیکن جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں اُس کا جو فضل مجھ پر ہوا بے فائدہ نہیں ہوا۔‘‘

---

جوابی مطالعہ: متی 5 باب 13 تا 16 آیات

رومیوں 8 باب 28 آیت

13۔ تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے۔

14۔ تم دنیا کے نور ہو اور جو شہر پہاڑوں میں بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔

15۔ اور چراغ جلا کر پیمانے کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اِس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔

16۔ اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔ اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

درسی وعظ

# بائبل میں سے

## 1۔ پیدائش 1 باب 27،26، 31 (تا پہلا) آیات

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

## 2۔ زبور 8: 1، 3 تا 6 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اے خداوند ہمارے رب! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے! تُو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا۔

3۔جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے اور چاند اور ستاروں پر جن کو تُو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں۔

4۔تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟

5۔کیونکہ تُو نے اُسے خدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔

6۔تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔

## 3۔ متی 3 باب 16، 17 آیات

16۔اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔

17۔اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

## 4۔ متی 5 باب 1 تا 3، 5، 6، 8، 20، 43 تا 45، 48 آیات

1۔وہ اِس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

2۔اور وہ اپنی زبان کھول کر اُنہیں یوں تعلیم دینے لگا۔

3۔ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔

5۔ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔

6۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔

8۔ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔

20۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہو گی تو تم آسمان کی بادشاہی میں ہر گز داخل نہ ہو گے۔

43۔ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت۔

44۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو۔

45۔ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔

48۔ پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

## 5۔ 1 کرنتھیوں 12 باب 1، 4 تا 13 آیات

1۔ اے بھائیو! میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو۔

4۔ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے۔

5۔ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خداوند ایک ہی ہے۔

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے۔

7۔ لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔

8۔ کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کے موافق علمیت کا کلام۔

9۔ کسی کو اُس روح سے ایمان اور کسی کو اُسی روح سے شفا دینے کی توفیق۔

10۔ کسی کو معجزوں کی قدرت۔ کسی کو نبوت کی۔ کسی کو روح کا امتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کسی کو زبانوں کا ترجمہ۔

11۔ لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔

12۔ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہت سے ہیں اور بدن کے سب اعضا گو بہت سے ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہیں اُسی طرح مسیح بھی ایک ہی ہے۔

13۔ کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہو خواہ یونانی۔ خواہ غلام ہو خواہ آزاد۔ ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن کے ہونے کے لئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلایا گیا۔

## 6۔ افسیوں 4 باب 2،1، 13، 22تا24 آیات

1۔ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

2۔ یعنی کمال فروتنی یعنی حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

13۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔

22۔ کہ تم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب خراب ہوتی جاتی ہے۔

23۔ اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

24۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

## 7۔ کلسیوں 3 باب 11 تا 15 آیات

11۔ وہاں نہ یونانی رہا نہ یہودی۔ نہ ختنہ نہ نامختونی۔ نہ وحشی نہ سکوتی۔ نہ غلام نہ آزاد۔ صرف مسیح سب کچھ اور سب میں ہے۔

12۔ پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور تحمل کا لباس پہنو۔

13۔ اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قصور معاف کرے۔ جیسے خداوند نے تمہارے قصور معاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔

14۔ اور اِن سب کے اوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔

15۔ اور مسیح کا اطمینان جس کے لئے تم ایک بدن ہو کر بلائے بھی گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکر گزار رہو۔

## 8۔ افسیوں 2 باب 10 آیت

10۔ کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔

# سائنس اور صحت

## 1۔ 20:76 (انسان ہے)۔21

انسان لافانی ہے اور الٰہی اختیار کے وسیلہ جیتا ہے۔

## 2۔ 7:475۔13، 14۔15 (تا؛)، 16 (دی)۔22

کلام پاک ہمیں اس بات سے آگاہ کرتا ہے کہ انسان خدا کی شبیہ اور صورت پر خلق کیا گیا ہے۔ یہ مادے کی شبیہ نہیں ہے۔ روح کی شبیہ اس قدر غیر روحانی نہیں ہو سکتی۔ انسان روحانی اور کامل ہے؛ اور چونکہ وہ روحانی اور کامل ہے اس لئے اُسے کرسچن سائنس میں ایسا ہی سمجھا جانا چاہئے۔۔۔ وہ خدا کا جامع تصور ہے، جس میں تمام درست خیالات شامل ہیں۔۔۔ وہ جس میں ایسی کوئی خاصیت نہیں جو خدائی سے ماخوذ نہ ہو؛ ایسی خاصیت جس میں زندگی

ہو نہ عقل، نہ خود کی تخلیقی قوت ہو، بلکہ وہ روحانی طور پر اُس سب چیزوں کی عکاسی کرتا ہے جو اُس کے خالق میں ہیں۔

## 3۔ 63:9۔11

روح اُس کی ہستی کا ابتدائی اور اصلی منبع ہے؛ خدا اُس کا باپ ہے، اور زندگی اُس کی ہستی کا قانون ہے۔

## 4۔ 259:6 (الٰہی)۔14

الٰہی فطرت میں یسوع مسیح کو بہترین طریقے سے بیان کیا گیا ہے، جس نے انسانوں پر خدا کی مناسب تر عکاسی ظاہر کی اور کمزور سوچ کے نمونے کی سوچ سے بڑی معیارِ زندگی فراہم کی، یعنی ایسی سوچ جو انسان کے گرنے، بیماری، گناہ کرنے اور مرنے کو ظاہر کرتی ہے۔ سائنسی ہستی اور الٰہی شفا کی مسیح جیسی سمجھ میں کامل اصول اور خیال، کامل خدا اور کامل انسان، بطور سوچ اور اظہار کی بنیاد شامل ہوتے ہیں۔

## 5۔ 476:32۔7

یسوع نے سائنس میں کامل آدمی کو دیکھا جو اُس پر وہاں ظاہر ہوا جہاں گناہ کرنے والا فانی انسان لافانی پر ظاہر ہوا۔ اس کامل شخص میں نجات دہندہ نے خدا کی اپنی شبیہ اور صورت کو دیکھا اور انسان کے اس درست نظریے نے بیمار کو شفا بخشی۔ لہٰذہ یسوع نے تعلیم دی کہ خدا برقرار اور عالمگیر ہے اور یہ کہ انسان پاک اور مقدس ہے۔ روح کے لئے انسان مادی رہائش گاہ نہیں ہے؛ وہ خود روحانی ہے۔

## 6۔ 477:9 (تا)۔17

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پانچ جسمانی حواس کے لئے انسان بطور مادا اور عقل ایک ساتھ سامنے آتا ہے؛ مگر کرسچن سائنس یہ پیش کرتی ہے کہ انسان خدا کا خیال ہے اور واضح کرتی ہے کہ جسمانی حواس فانی اور جھوٹے بھرم ہیں۔ الٰہی سائنس اِسے ناممکن پیش کرتی ہے کہ مادی بدن کو، مادے کی بلند سطح کے ساتھ باہم ہونے کے وسیلہ، جس کا اُلٹا نام عقل لیا جاتا ہے، انسان ہونا چاہئے، یعنی اصلی اور کامل انسان، ہستی کا لافانی خیال، لازوال اور ابدی انسان۔

## 7۔ 302:3۔9

مادی بدن اور عقل عارضی ہیں، مگر حقیقی انسان روحانی اور ابدی ہے۔ حقیقی انسان کی شناخت کھو نہیں جاتی، بلکہ اِس وضاحت کے وسیلہ پائی جاتی ہے؛ کیونکہ ہستی اور پوری شناخت کی شعوری لامحدودیت غیر ترمیم شُدہ سمجھی جاتی اور قائم رہتی ہے۔ جب خدا مکمل اور ابدی طور پر اُس کا ہے، تو یہ ناممکن ہے کہ انسان ایسا کچھ گوا بیٹھے جو حقیقی ہے۔

## 8۔ 254:19(دی)۔23

۔۔۔انسانی خودی کو انجیلی تبلیغ ملنی چاہئے۔ آج خدا ہم سے اِس کام کو قبول کرنے کا اور جلدی سے عملی طور پر مادی کو ترک کرنے اور روحانی پر عمل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جس سے بیرونی اور اصلی کا تعین ہوتا ہے۔

## 9۔ 265:10۔15

ہستی کا یہ سائنسی فہم، روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے، کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اور اُس کی شناخت کی گمشُدگی کی تجویز دیتا ہے، لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے، یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑا دائرہ، وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

## 10۔ 317:16۔20

انسان کی انفرادیت کم ٹھوس نہیں ہے کیونکہ یہ روحانی ہے اور کیونکہ اُس کی زندگی مادے کے رحم و کرم پر نہیں ہے۔ خود کی روحانیت انفرادیت کا ادراک انسان کو مزید مزید حقیقی، سچائی میں مزید مضبوط بناتا ہے اور اُسے گناہ، بیماری اور موت کو فتح کرنے کے قابل بناتا ہے۔

## 11۔ 19-6:128

اِس سے یہ پتا چلتا ہے کہ تاجران اور مہذب علماء نے دیکھا ہے کہ کرسچن سائنس اُن کی برداشت اور ذہنی قوتوں کو فروغ دیتی ہے، کردار کے لئے اُن کی سوچ کو وسیع کرتی ہے، انہیں فراست اور ادراک اور اپنی عام گنجائش کو بڑھانے کی قابلیت دیتی ہے۔ انسانی سوچ روحانی سمجھ سے بھرپور ہو کر مزید لچکدار ہو جاتی ہے، تو یہ بہت برداشت اور کسی حد تک خود سے فرار کے قابل ہو جاتی ہے اور کم آرام طلب ہوتی ہے۔ ہستی کی سائنس کا علم انسان کی قابلیت کے فن اور امکانات کو فروغ دیتا ہے۔ فانی لوگوں کو بلند اور وسیع ریاست تک رسائی دیتے ہوئے یہ سوچ کے ماحول کو بڑھاتا ہے۔ یہ سوچنے والے کو اُس کے ادراک اور بصیرت کی مقامی ہوا میں پروان چڑھاتا ہے۔

## 12۔ 16-9:491

انسان کی روحانی انفرادیت کبھی غلط نہیں ہوتی۔ یہ انسان کے خالق کی شبیہ ہے۔ مادہ بشر کو حقیقی ابتداء اور ہستی کے حقائق سے نہیں جوڑ سکتا، جس میں سب کچھ ختم ہو جانا چاہئے۔ یہ صرف روح کی برتری کو تسلیم کرنے سے ہوگا، جو مادے کے دعووں کو منسوخ کرتی ہے، کہ بشر فانیت کو برخاست کر سکتے ہیں اور کسی مستحکم روحانی تعلق کو تلاش کر سکتے ہیں جو انسان کو ہمیشہ کے لئے، اپنے خالق کی طرف سے لازم و ملزوم الٰہی شبیہ میں قائم رکھتا ہے۔

## 13۔ 21-14:519

انسان لامحدود کو کبھی نہیں جان سکتے جب تک کہ وہ پرانی انسانیت کو اتارتے نہیں اور روحانی شبیہ اور صورت تک نہیں پہنچتے۔ لامحدودیت کو کون ناپ سکتا ہے! رسول کی زبانی، ہم اُس کا اقرار کیسے کر سکتے ہیں جب تک ”ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں“؟

## 14۔ 241:23۔30

ایمان سے آگے، کسی شخص کا مقصد سچائی کے نقش قدم کو ڈھونڈنا ہونا چاہئے جو صحت اور پاکیزگی کی راہ ہے۔ ہمیں حوریب کی چوٹی تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے جہاں خدا ظاہر ہوتا ہے؛ اور روحانی عمارت کے کونے کے سرے کا پتھر پاکیزگی ہے۔ روح کا بپتسمہ، بدن کی ساری ناپاکی کو دھونا، اس بات کا اشارہ دیتا ہے کہ پاک دل خدا کو دیکھتے ہیں اور وہ روحانی زندگی اور اُس کے اظہار تک پہنچ رہے ہیں۔

## 15۔ 337:16۔19

اپنی پاکیزگی کے تناسب میں انسان کامل ہے، اور کاملیت ہستی کی آسمانی ترتیب ہے جو مسیح میں زندگی، زندگی کے روحانی خیال کو ظاہر کرتی ہے۔

## 16۔ 99:23۔29

سچی روحانیت کے پُر سکون، مضبوط دھارے، جن کے اظہار صحت، پاکیزگی اور خود کار قربانی ہیں، اِنہیں اُس وقت انسانی تجربے کو گہرا کرنا چاہئے جب تک مادی وجودیت کے عقائد واضح مسلط ہوتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے اور گناہ، بیماری اور موت روحانی الوہیت کے سائنسی اظہار اور خدا کے روحانی، کامل انسان کو جگہ فراہم نہیں کرتے۔

# روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

## روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

## مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

# فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔